سوال

جمعہ کی سنتیں نہ پڑھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی آدمی جمعہ کی نماز میں جماعت سے پہلے اور بعد والی سنتیں ادا نہیں کرتا صرف جماعت کے ساتھ فرائض پڑھتا ہے تو کیا اس کی نماز ادا ہو جائے گی ، یا وہ سنتیں ادا نہ کرنے کی وجہ سے گناہ گار ہو گا۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنتیں کبھی کبھار تو چھوڑی جا سکتی ہیں کیونکہ یہ فرض نہیں ہیں، ان کو پڑھنے سے ثواب ملتا ہے اور نہ پڑھنے سے گناہ نہیں ملتا ، لیکن ان کو مستقل چھوڑنے کی عادت نہیں بنانی چاہیئے۔ کیونکہ نبی کریم نے ان سنتوں کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا :

من رکع اثنتی عشرۃ رکعۃ، بنی لہ بیت فی الجنۃ، (مسلم :728)

جس نے (جمعہ کے دن) بارہ رکعات نماز ادا کی، اس کے لیے جنت میں گھر تعمیر ہو گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث